Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

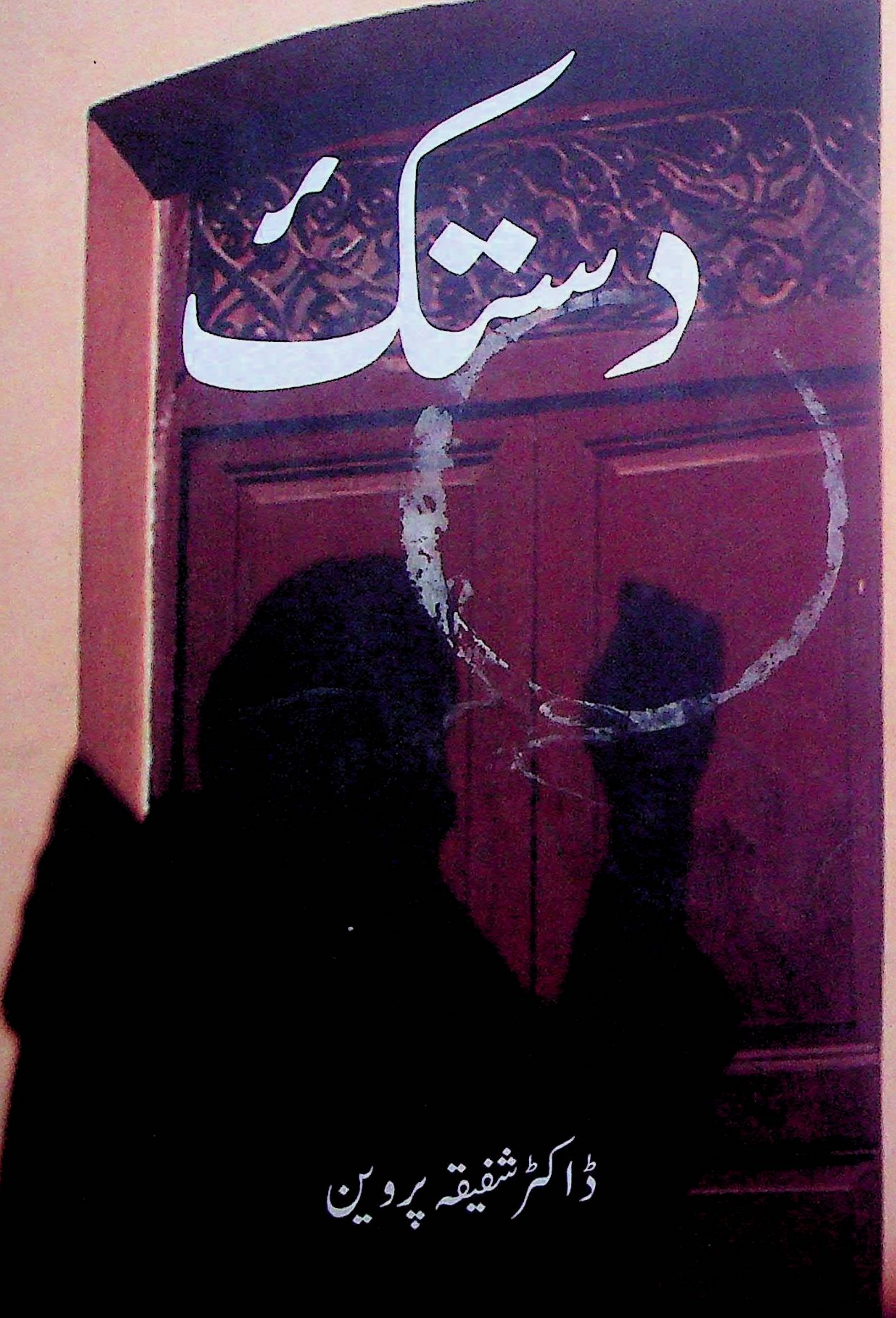

دستک

ڈاکٹر شفیقہ پروین

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

ہماری معیاری کتابیں

برصغیر میں اسلامی کالچر پروفیسر عزیز احمد

قدیم ترین جغرافیہ جموں وکشمیر ٹھاکر اچھر چند۔کالہن پنڈت

اسرار خودی (منظوم کشمیری ترجمہ) غلام رسول نازکی گامی

کشمیر لوک کہانیاں (تحقیق اور ترجمہ) رسول طاوس بانہالی

کالام حسن معہ پیغام حسن غلام حسن

عورت اور اردو زبان وحید نسیم

اقبال عشق رسول ﷺ کے آیئنے میں ڈاکٹر مشتاق احمد گنائی

کشمیر کے ریشی صوفیاء ڈاکٹر جی۔ایم۔شاداب

کشمیر تاریخ کے آئینے میں ایم۔اے۔خان

تاریخ معرکہ حق و باطل شہید محمد صعفر النمیری

سائنس فکر اور ہم عصر زندگی ثاقب رزمی

عکس کشمیر صابر آفاقی

تاریخ اسلام (تین حصہ سیٹ)

اردو غزل کی ثقافتی اساس ڈاکٹر شبینہ پروین

ہمارا ادبی اور فکری سفر جیلانی کامران

سیرت خلفائے راشدینؓ منصور عالم

تاریخ الجزائر (اقصائے مغرب) مولوی محمد علی دیتی

کتاب محل (رجسٹرڈ)

نزدیک جے اینڈ کے بینک، بڈشاہ چوک

لال بازار سرینگر کشمیر - 190023

Phone: 2503395 Cell: 7298807671

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

دستک

کتاب محل پبلیشرز کی فخریہ پیشکش

حضرت جنید بغدادیؒ شخصیت وتصوف	ضیاء الحسن فاروق
سید جمال الدین افغانیؒ (منتخب مقالات افکار تازہ	ڈاکٹر حمید نسیم رفیع آبادی
عورت اور اردو زبان	وحید نسیم
اسرار خودی (منظوم کشمیری ترجمہ)	غلام رسول ناز کلگامی
کشمیر کے ریشی صوفیاءؒ	ڈاکٹر جی۔ ایم۔ شاداب
کشمیر تاریخ کے آئینے میں	ایم۔ اے۔ خان
عکس کشمیر	صابر آفاقی
اردو غزل کی ثقافتی اساس	ڈاکٹر شبینہ پروین
ہمارا ادبی اور فکری سفر	جیلانی کامران
سائنس فکر اور ہم عصر زندگی	ثاقب رزمی
کشمیری لوک کہانیاں (تحقیق اور ترجمہ)	رسول طاوس بانہالی
برصغیر میں اسلامی کلچر	پروفیسر عزیز احمد
قدیم ترین جغرافیہ جموں وکشمیر	ٹھاکر اچھر چند۔ کلہن پنڈت
کأشرِس فوک لورس منز وسط ایشیا ہک تذکرہ	ڈاکٹر آفاق عزیز
اسلامی معاشرت	ڈاکٹر جی۔ ایم۔ شاداب
اقبالؒ اور کشمیر	سلیم خاں گمی
اولیائے کشمیر	پیرزادہ محمد طیب حسین نقشبندی
کأشرِ شاعری منز وسط ایشیائی جاین ہِنٛدِ ناو	ڈاکٹر آفاق عزیز
تاریخ اسلام (مکمل ۳ جلد میں)	عبدالرحمن صاب شوق امرتسری
اقبال عشق رسول ﷺ کے آئینے میں	ڈاکٹر مشتاق گنائی
سیرت خلفائے راشدینؓ	منصور عالم
تاریخ الجزائر (اقصائے مغرب)	مولوی حامد علی صدیقی
کأشر نذرانہ عقیدی	پروفیسر عبدالرفیع
کلام حسن معہ پیغام حسن	غلام حسن
تاریخ معرکہ حق وباطل	شہید محمد جعفر النمیری

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

دستک

ڈاکٹر شفیقہ پروین

Kitab Mahal
کتاب محل (رجسٹرڈ)
پبلیشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

پیشگی تحریری اجازت کے بغیر اس کتاب کے کسی حصے کی نقل، کسی قسم کی ذخیرہ کاری جہاں سے اسے دوبارہ حاصل کیا جاسکتا ہو یا کسی بھی شکل میں اور کسی بھی ذریعے سے ترسیل نہیں کی جاسکتی۔

ناشر : کتاب محل (رجسٹرڈ)

نام کتاب : دستک

مصنفہ : ڈاکٹر شفیقہ پروین

سال اشاعت : ۲۰۱۷ء

زیرِ اہتمام : شیخ بشیر احمد

سرورق : شیخ محمد وسیم

آئی۔ ایس۔ بی۔ این : 978-81-87219-64-5

شیخ بَشیر احمد اَینڈ سَنز تاجِران کتُب

Dastak / Dr. Shafiqa Parveen

"کتاب محل پبلشرز" کا مقصد ایسی کتب کی اشاعت کرنا ہے جو تحقیق کے لحاظ سے اعلیٰ معیاری کی ہوں۔ اس ادارے کے تحت جو کتب شائع ہوں گی اس کا مقصد کسی کی دِل آزاری یا کسی کو نشانہ بنانا نہیں بلکہ اِشاعتی دُنیا میں ایک نئی جدت پیدا کرنا ہے۔ جب کوئی مصنف کتاب لکھتا ہے تو اس میں اس کی اپنی تحقیق اور اپنے حیالات شامل ہوتے ہیں، یہ ضروری نہیں کہ آپ اور ہمارا ادارہ مصنف کے نظریات اور تحقیق سے متفق ہوں۔ اللہ ربّ العزت کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کمپوزنگ، طباعت، تصحیح اور جلد بندی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔ بشر ہونے کے ناطے اگر سہواً غلطی رہ گئی ہو یا صفحات دُرست نہ ہوں تو براہِ کرم مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں دُرستگی کی جاسکے۔ (ناشر)

مزید معلومات کے لئے ہمارے رجسٹرڈ آفس سے رابطہ قایم کریں

نزدیک جے اینڈ کے بینک، بٹہ شاہ محلہ
لال بازار سرینگر کشمیر-190023
Phone: 2503395 Cell: 7298807671
Email:infokitabmahal@gmail.com

Kitab Mahal
کتاب محل (رجسٹرڈ)

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

انتساب

اپنے اُستادِ مکرم

جناب حامدی کشمیری

کے نام

ڈاکٹر شفیقہ پروین

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

افتتاحیہ

شاعری شاداب وشگفتہ سچائیوں اور روشن اقدار کی تصویر کشی ہے اُن خصوصیات سے اشعار میں آفاقیت کی خوش رنگی نمایاں ہوتی ہے جو باذوق اور سنجیدہ قارئین کے دامان دِل کو چھو لیتی ہے۔ شاعر کی شخصیت کے انفرادی اور امتیازی پہلو حُسنِ اشعار سے مرتب ہوتے ہیں اور حُسن اشعار کے لئے اظہار کے ساتھ ساتھ خیال کی نیرنگی اور حقائق کا ادراک ضروری ہے۔

شفیقہ پروینؔ کی شاعری میں یہ خصوصیات حدِ اطمینان تک موجود ہیں۔

شفیقہ پروینؔ کا شعری مجموعہ ''دستک'' چند غزلیات اور نظموں پر مشتمل ہے۔ ان کی غزلیں روایت اور جدیدیت کے خوبصورت

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

امتزاج کا نمونہ ہیں اور نظمیں عصر حاضر کی بے یقینی انتشار اور ذہنی کرب کی آئینہ دار ہیں۔ گردش حالات کی دھوپ قدآور درختوں پر ہی نہیں ننھی ننھی شاخوں پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ شفیقہ پروین کی شاعری میں اس کربناک احساس کا اظہار بھی ملتا ہے۔

اُس کے آنے کا یقین تو ہے مگر اُلجھن میں ہوں
کیسے پہچانوں کبھی پہلے تو دیکھا ہی نہیں

یہ شعر بیم و یاس کو ظاہر کرتا ہے۔ جو آج کے معاشرے کی شناخت ہے۔ پروین کی شاعری میں گہرے سماجی و سیاسی شعور کی ترجمانی ملتی ہے۔ اُن کی نظموں میں دورہ حاضر کی تمام سچائیوں کی نقاب کشائی ہوئی ہے۔ اس سے نہ صرف اُن کے وسیع مشاہدات اور ہمہ گیر تجربات کا اندازہ ہوتا ہے بلکہ شاعری کے اُفق پر اُن کی فنی بصیرت کی قوسِ قزح بھی اپنی تمام تر خوش رنگیوں کے ساتھ مسکراتی نظر آتی ہے۔

شارق جمال
کامٹی ناگپور

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

صحیفے گم بھی ہونگے

وہ مجھ سے صحنِ مکتب میں ملا تھا
پڑھا تھا طفل آنکھوں میں
یہ میں نے
کہ انسان ماہ و تاروں کا گھروندہ
فلک کی طشتری پر رکھ کے اِک دن
زمین پر آسمان تعمیر کر کے
کہے گا......
میں خدا ہوں......مجھ سے مانگو
فرشتوں کے صحیفے
گم بھی ہونگے
نمازی مسجدوں سے
منہ مڑینگے
اذانیں رسمِ دُنیا ہو رہینگی

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

اور انسان......اکیلا گردشِ ایام کا
نوحہ پڑھے گا
پکارے گا......
کوئی ہے......
جو میری روداد سُن لے
میں اپنی آدمیت کی
ساری شناخت کھو کے
خدائے لا زمانہ بن گیا ہوں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

یہ تیرے ماہ ونجوم

فلک بوس عمارتوں
کے مکینوں کا
نقل مکانی پر اصرار ہے
نظر میں ستاروں کا ہلکا غبار
لبوں پر زمینوں کا اظہار ہے
یہ آدمی ......چشم ولب وگوش سے آراستہ
سمجھنے لگا ہے
کہ وہ تودۂ خاک ہے
جو سورج کو مٹھی میں کر بھی لیا
ستاروں کے دامن میں گھر بھی لیا
کسی دن اُسے کوئی نامہ بر
یہ خبر..........سُنائے گا
اے شہر افسوس کے شہنشاہ

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

تمارا ملک، تیرے ماہ و نجوم
تمہارے نہیں......
چشم حیرت سے دیکھ
تو بس خاک ہے
خاک میں مل کے دیکھ

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

خواب جو پروردۂ انوار تھا

نادیداہ رمانوں کی طرح
اُس کی ہر اک بات
ہمہ گیر، مگر قابل ادراک نہیں تھی
اور وہ فسون ارض وسما عالمِ لاہوت
تھا دل گرفتہ، دلرُبا...... بے باک نہیں تھا
ایک خواب جو پروردۂ انوار تھا
دل میں
پھر صورتِ شرر اُٹھا۔ بے چین کر دیا
ہے کون...... کہ جس کے لئے
یہ عشقِ ازل گیر
چُنتا ہے صنوبر وسمن، نرگس و یسمن

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

تیری گفتگو کے سو آئینے

ابھی تک مجھے یاد ہیں
وہ لمحے
تماری سحر آفریں گفتگو سے
تھکے ذہن کو آسودگی سی ملی تھی
میری آنکھ کا وہ دمکتا غبار کافور تھا
ملائم، رخشندہ ہاتھوں
میں جب میرا چہرہ مثل سوال آ گیا
زمانے کی مجبوریاں
لب پہ تھیں
محبت کی تہذیب تھی منتشر
رفاقت کے ہاتھوں میں خنجر تمام
اک ایک کر کے اُترے تھے
مرے جسم میں
مگر میں پتنگوں کی تھی ہمنوا
اُڑی اور...... اُڑتی رہی عمر بھر

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

لمحاتِ گریزاں

تم کتنے گریز پا بنے
اب سرابِ دشتِ خلا نہ بن
میرا دل محوِ یاس ہے
میرے دل کی تُو نوا نہ بن
راہِ شوق میں بنے رہزن
تُو نے لوٹ لی میری ہر چبھن
میں ہوں بوالہوس...... ہے سہی مگر
لمحاتِ گریزاں کا غم بھی ہے
ماضی غمناک کا دھواں
بھی ہے
سحر آتی ہے
سحر ڈھل جاتی ہے
رہ جاتا ہے۔ خوابوں کا کرب
ذرا یاد کر
وہ شام جب
ہم دونوں نے...... باہم مل کر
خوابوں کے محل تعمیر کیئے

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

کُنجِ اماں

جب چشم زدن
دریا کا بہنا رک سا گیا
شاخِ سحر، سب بام ودر
وحشت سے
کائی میں ڈوبے
سڑکوں پر ہُو کا عالم تھا
طائر پر پھڑ پھڑانے سے
گھبراتے تھے
چہروں سے آنکھیں غائب تھیں
ہاتھوں کے جگنو گھائل تھے
لب ساکت تھے
اور لفظوں کے بادل آوارہ
منڈلاتے تھے

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

میں گرتے سنبھلتے
کنج اماں تک پہنچ گئی
جو آنکھیں میرے تعاقب میں تھیں
یخ لخت میری دیواروں
پر پیوست ہوئیں اور
آج تلک حیرت سے
مجھے تکتی ہی رہیں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

گرداب

ہر سحر آتی ہے اُمید کے مخزن لے کر
کوئی اک سحر آ جائے انوارِ صبح روشن لے کر
وصل کے پھول، تمناؤں کے شاداب کنول
عشق ازل گیر...... ابدتاب کی دھڑکن لے کر
میرے بھی خواب ہیں۔ آزاد پرندوں کی طرح
میری بھی سوچ ہے۔ گرداب آسا لیکن
کیا کروں...... اس نئے انسان کی
تسکین کے لئے
خواب زنجیر پا اور سوچ کے طائر قیدی
اپنے جذبات کی شاخوں کو
کچلنا ہی پڑا
لذتِ غم سے شناسائی نئی بات نہیں
دل کو غم سے بہلنے کی ادا اب آئی

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

میں تو مہجور ازل، خلوتوں کی

راہ پیا

راستہ ناپتے ناپتے

شہر آرزو میں بہت

معروف ہوئی

میری وہ سوچ...... گرداب آسا لیکن

آج تک آرزوؤں کی قندیلیں لے کر

کئی گم شدہ رہگذاروں پر

روشنی بکھیرنے کے لئے

مچلتی ہے......

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

شورِارم

کوکب ومہتاب
سب سطحِ زمین پر آگئے
تیرے قدموں پر کھلی ہے کہکشاں
صبح کے سورج نے دیکھا ہے تمہیں
اس کی شعاعوں کو چمکنا آگیا
رات کے تاروں نے تم سے سیکھ لی
بے کلی میں ٹمٹمانے کی ادا
پرشش احوال کی خاطر نجوم
تیری خدمت میں ہوئے حاضر تمام
یہ زمین شورارِم بن گئی
دشت میں فصل بہار آتو گئی
پھر یہ کیسی خامشی
تیرے لب ساکت ہیں کیوں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

کیسی ہے یہ بے بسی

جانتی ہوں جب

تیرا نفس رخشندہ ہوگا

اور یہ خاک مضطرب

ممنون کرم ہو جائے گی

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

بند روزن کھول دو

کھول دو یہ بند روزن
تشنگانِ دید کا مضطر ہجوم
آرہا ہے، جانب
کُنجِ اماں
رات ساحل پر رُکی ہے، رُکنے دو
صبح کی کرنوں پر رکھ دو بادباں
جشن میں معروف ہیں ماہ و نجوم
آسمانوں میں مچی ہے کھلبلی
منجمد ہیں گر سمندر
رہنے دو
ریگ صحرا میں کھِلا دو گلستان
کھول دو پھر بند روزن
دیکھ لو...... وہ تشنگاں دید کا

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

مضطر ہجوم

آ رہا ہے...... جانب کنج اماں

دیکھنا ہے کب تلک یونہی

رکے گی رات اور

سمندر بپھرنا بھول

کر خامشی میں گم رہے گا کب تلک

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

غُبارِ تشنگی

غموں کی سرحدوں کو پاٹ کر
میں
ابھی آئی ہوں شہرِ دوستاں میں
تمہاری انگلیوں کا لمس پا کر
کئی ادوار میں چاہوں
بکھرنا
مِلن کے پانیوں میں نفس دھو کر
غبارِ تشنگی چاہوں
جھٹکنا
میں صدیوں راہ کا پتھر بنی تھی
کہ مجھ سے ماہ سر ٹکرا رہا تھا
نہ میں پگھلی کبھی گرمی سے اس کی
نہ وہ ٹوٹا کبھی سختی سے میری

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

اچانک کاغذِ آتش زدہ پر
تیری تحریر کے معدوم ٹکڑے
امید و یاس کا پیغام
دے کر
غموں میں بھول کی چادر اُڑا کر
مجھے لے آئی ہے ہمراہ اپنے
تمہارے شہر میں
شہرِ وفا میں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

شیشے کی دیواروں پر

کائنات کی سرحد سے
نکل کر ہاتھ میں تھامے سورج کو
سوچوں کے اوراق اُلٹتی
سطحِ زمین پر آئی ہوں
لفظوں کی سوغات لئے
معانی کو کھوجنے آئی ہوں
شیشے کی دیواروں پر
میں پتھر کیسے لکھ دوں گی
فکر کے ویران جنگل میں
میں برگ وثمر کیا سوچوں گی
راتوں کے اُجڑے گاؤں میں
کرب کی پریاں ناچتی ہیں
شور ہے سطحِ زمین پر اتنا

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

گُم ہے میرا اکیلا پن

بدلے ہوئے لمحات کی ٹھوکر میں ہے
میرا گم گشدہ ذہن
آئینوں میں عکس کا جوہر کیا دیکھوں
پھول کو دیکھوں خوشبو
کو کیسے سوچوں
کائنات کی سرحد سے نکل کر
سطح زمین پر آئی ہوں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

سمتیں

میری سوچوں کا لہو
چاٹ کر
اس کے چہرے پر کئی رنگ آ گئے
رکھ دیا میری ہتھیلی
پر اُس نے اعتماد
اوڑھ دی سر پر میرے
یاس کی چادر اُس نے
ذہن کی سطحوں پر
چھوڑ دیئے کتنے ہی خطوط
جانے کس سمت گیا
کون سی منزل پر ملے
انگلیاں راہ کی تھام کر جاؤں
میں کدھر

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

وہ ملے اس کا بھی کوئی بھروسہ تو نہیں

یہ بھی ممکن ہے

وہ اپنے کھو کھلے بدن کی آڑ

میں چھپا ہو کہیں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

فنکار

وہ منبعِ نور ہے
میرے ظلمت کدے میں
کئی روز تک روشنی لے کے
آتا رہا......مگر یہ جان کر
کہ اس سیلِ رنگ و طرب
میں کوئی نوحہ گر ہے
پلٹ کے گیا اور واپس نہ آیا
ستاروں کے گھر رہنے والا وہ بندہ
اندھیروں کی روداد کیسے سمجھتا
ستاروں کے گھر کب اندھیرے ہوئے ہیں
یہ سارے اندھیرے
تو میرے ہوئے ہیں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

پھیکے اُجالے

ہاں یہ سچ ہے کہ
تیری رعنائیاں
میری آنکھوں کا ہے
فریب......
یہ تیرا حُسن میری
روح کا جلاد ہے
تو ہی قاتل ہے میرا اور
میری حسرت کا
تو نے ہی ختم کیا مار کے
ہر تیرِ نظر
تو ہے جلاد کوئی
عاشقِ دمساز نہیں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

متاعِ گراں

ٹھہر جاؤ
نہ جاؤ پلٹ کر
تلخ محرومیاں ڈس لیں گی
مجھ کو...... یہ سچ ہے وصل کی
یہ کیفیت بھی عارضی ہے
مگر کچھ ایسا کر دو
کہ یہ لمحہ متاعِ گراں بن جائے
میری سانسوں میں اپنی
خوشبو رچ لو
میری نس نس میں خونِ گرم بھر دو
تمناؤں کو اب مسحور کر دو
کہ اس اجنبیت کو دور کر دو

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

وصل کے پھولوں کی خوشبو

میں صحراؤں کا وحشی
بے باک تمنا کا درپن
کہتا ہے میرا دریوزہ فہم
مجھ سے ہی ہے یہ رقصِ جنون
مجھ سے ہی ہے یہ تیرا فسوں
میں تو خوش بخت سوالی ہوں
اور تیرے باغ کا مالی ہوں
میں صحراؤں کا وحشی
غمناک ماضی کا مدفن
لمحات گریزاں کا ساماں
جلتے ہوئے ارمانوں کا دھواں
کہتا ہے میرا دریوزہ فہم
مجھ سے ہی ہے یہ رقص جنون

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

مجھ سے ہی ہے دنیا کا فسوں

کچھ وصل کے پھولوں کی خوشبو

کچھ ہجر کے موسم کی وہ دھوپ

میں دامن میں بھر آیا ہوں

کہتا ہے میرا دریوزہ فہم

مجھ سے ہی ہے رگ رگ میں جنون

مجھ سے ہی ہے ہر دل میں سکون

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

کالی دُھوپ

ریزہ ریزہ آہوں کا
اک ہالہ سا بن جاتا ہے
کتنی صدیوں کا وہ بوڑھا
درد اُبھر کے آتا ہے
میرے لبوں پر آ کر کیوں
وہ نالہ سا بن جاتا ہے
میں بھی رنگوں میں ڈھل ڈھل کر
صدیوں کے اس اپنے شناسا
سے کترا کے چلتی ہوں
وقت کے رنگوں کی اس کالی دھوپ
میں کتنی بدلتی ہوں
کالی دھوپ کے رنگ سُنہرے
درد کے روپ مگرا کھرے

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

دھوپ ڈھلے گی

لیکن...... یہ بوڑھا درد

رہے گا...... میرے ساتھ

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

آوارہ خوشبو

اس شہر کے مرغزاروں میں
خوف ودہشت طاری تھی
پاؤں شل، ہاتھ یخ
آنکھیں نُور سے تھیں محروم
پتھرائی تھی سب کی نظر
شاخوں سے تھے پھول جُدا
خوشبو تھی آوارہ کہیں
سنگریزے تھے رقص کناں
اور معذور تھے انسان
بیداری کی صبح کو سب
دیکھنے آئیں گے لیکن
بیداری کب آتی ہے
اس کا کون کرے ساماں
یہ سب انسان ناداں ہیں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

حُسن مغرور ہوتا ہے

میں بھی کھیلی ہوں
تصور سے
تمہارے......لیکن
تیری ہر راہ گزر میں جلائے ہیں چراغ
تیری آنکھوں میں بسائے ہیں
ستاروں کے محل
حُسن مغرور تھا تو
میں نے جبین سائی کری
تیری خاطر شب ظلمت سے شناسائی کری
اِک تماشہ ہوا
جب تو نے
میرے ہاتھوں میں
میرے ماضی کے کئی روسیہ جگنو دے کر

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

ایک اُمنگِ ناتمام کا زہر انڈیل کر

میرے بوسیدہ......مگر زندہ نما دِل

کو دُعا دی......کہ

تیرے تصور سے بھی کھلیے

کوئی......بار بار

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

مشعالیں

وہ دوست ہے میرا

پیتا ہے لہو

سپنوں کا

میں سادہ لوح

سمجھی نہ رنگ

چہروں کا

وہ میرے ضبط کا شعلہ

دبا دبا کے چلا

میں حوصلوں کی مشعالیں

جلا جلا کے چلی

وہ روشنی کی جگہ دے گیا

دُھواں مجھ کو

میں اپنے حصے کے مہتاب

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

سب لُٹا بیٹھی

یونہی نہ جانے کب چُپ چاپ
درمیان اپنے
سیہ گرد فاصلوں کی جم گئی
ایسے
کہ بن گئے قطبین
عمر بھر کے لئے

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

سرِ آئینہ

اپنے اکیلے پن
کو لے کر میں ڈھونڈتی ہوں
مجمعے میں اپنی آنکھیں
نادیدہ نظاروں کی
اتنی ہوس تھی مجھ کو
اس شورِ نارسا میں
دے آئی اپنی آنکھیں
ایسے میں دیکھ کتنے
وہ آئینے لے آیا
سرِ آئینہ بھی چہرہ
پسِ آئینہ بھی چہرہ
بنِ آنکھ کے میں کیسے
دیکھوں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

یہ سارے چہرے

سب آئینے اُٹھا دو

میری مشکلوں کو سمجھو

اُلجھن کا نرم دریا

اندر میرے بسا ہے

میں کیسے دیکھوں چہرے

اُجلے نرالے چہرے

چہروں کی بھیڑ میں ہی

میں آنکھیں چھوڑ آئی

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

دیارِ دوست

وہ انسان ہے
بکھرا ہوا ہے
اس زمین پر ریزہ ریزہ
وہ انسان ہے
نیندوں کے سمندر میں
ڈوبا ہے
صدیوں سے
وہ انسان ہے
نغمۂ زیست کی موت
کا نوحہ خواں
اسی انسان کو سینکڑوں
ادوار اپنی پلکوں سے
چنتے آئے ہیں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

چنتے آئے گیں

نگاہ فکر کو پھیلا کے دیکھو

دیارِ دوست میں

انسان نہیں

اب تو خدا چاہیے

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

شہرِ آرزو

برہنہ جسموں کو لے کر
گھومتے ہیں سب ہی لوگ
جب کہ سارے شہر میں
شیشے کی دیواریں تمام
داغ ہیں کتنے نمایاں
اس کا چرچہ ہو گیا
پتھریلے جسم کتنے
یہ بھی واضح ہو گیا
میں اکیلی فکر کے ویران جنگل میں
خوش
کب تلک
اپنی ہتھیلی کی لکیروں کو
پڑھوں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

اب تو بہتر ہے یہی
کہ وقت تازہ کی
انگلی پکڑ کر
میں بھی شہر آرزو کی اور......
بڑھتی ہی رہوں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

معجز بیاں

یہ سچ ہے شہر میں
ارزاں لہو ہے
اگرچہ قوس قزحی رنگ لہو ہے
ہمارے دور میں بکتا لہو ہے
خریدو گے اگر یہ زخم لے لو
ہمارے زخم ہیں ان مول موتی
فکر کی انگلیاں زخموں پہ رکھ دو
شبِ مہتاب کو خونین کر دو
لکھو تاریخ کے ابواب پھر سے
کہ تم معجز بیان ہو
جانتی ہوں
تماری گفتگو سے
لرزتی ہے شبوں کی تیرگی

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

نرمی گُلوں کی

تمارے نفس کی عنبر فشانی

انگاروں میں جل کر

جواں ہوئی ہے

لکھو تاریخ میں اب ایسا

لکھ دو............کہ

میرے شہر میں بہتا لہو ہے

یہاں ہر چیز سے

ارزاں لہو ہے

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

معجز بیاں

یہ سچ ہے شہر میں
ارزاں لہو ہے
اگرچہ قوس قزحی رنگ لہو ہے
ہمارے دور میں بکتا لہو ہے
خریدو گے اگر یہ زخم لے لو
ہمارے زخم ہیں ان مول موتی
فکر کی انگلیاں زخموں پہ رکھ دو
شبِ مہتاب کو خونین کر دو
لکھو تاریخ کے ابواب پھر سے
کہ تم معجز بیان ہو
جانتی ہوں
تماری گفتگو سے
لرزتی ہے شبوں کی تیرگی

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

نرمی گلوں کی

تمارے نفس کی عنبر فشانی

انگاروں میں جل کر

جواں ہوئی ہے

لکھو تاریخ میں اب ایسا

لکھ دو............کہ

میرے شہر میں بہتا لہو ہے

یہاں ہر چیز سے

ارزاں لہو ہے

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

حرفِ معتبر

مجھے وہ شخص لگتا معتبر تھا

کہ

اُس کے چہرے پر وحشت

نہیں تھی

لبوں پر جل رہی تھیں

فاتحانہ، تبسم خیز

آتش گیر شمعیں

نگاہوں میں فسانے ان گنت تھے

بیان میں سادگی، انداز ملائم

وہ کیسا شخص تھا

کتنا الگ تھا

بظاہر میں مسیحا

تھا وہ قاتل

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

سنہری صبح کا
خونخوار قاتل
خنک ہواؤں کا
دمدار قاتل
مجھے وہ شخص لگتا معتبر تھا

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

سوچ کا زہر

کبھی کبھار
خموشیوں کی صلیبوں سے
اتنا اونچا اُٹھتے ہیں
کہ قہقہوں کی نایدہ بستیوں
میں...........گُم ہو جاتے ہیں
بھول جاتے ہیں
کہ ہم انسان ہیں
جس کی مٹھی میں ہیں
کچھ لمحات بس
سوچ کا زہریلا کرب
اور جلن احساس کی
آنکھ کی کڑواہٹیں
رات کا سُونا سفر

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

خواب نا یدہ فضاؤں کے

لبوں پر چُپ کا خوف

بھول جاتے ہیں

ہم انسان ہیں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

پراسراریت

میں تتلیوں کے پیچھے
میلوں تک چلی
مجھے ہانپتے قدموں کی
دردیدہ صدا
آج بھی اُکسا رہی ہے
لوٹ کر جانے کے لئے
سلطنتِ گم شدہ کے خواب ڈھونڈنے کے لئے
ایک مہجورِ ازل دل کی نوا آتی ہے
ٹھہر......اے راہرو تمنا، ٹھہر
تیرے ماضی کے خزف ریزوں سے
اُٹھی ہے آگ
تیرے پیچھے تیری معصوم خواہشوں کی راکھ
اور بس کچھ بھی نہیں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

راہ گم کردوں کی مشعل کبھی جلتی نہیں

آؤ......اب بابِ کہن پر قفل کر کے لوٹ آؤ

اک نیا در کھل گیا ہے

انبساطِ نو کا در

اب تذبذب طفلِ کمسن کی طرح ڈرنا نہیں

فکر کا صیاد اب دام اپنا پھیلانے کو ہے

چشم بینا رکھ، تماشہ اب تو ہو جانے کو ہے

نقش سے نقطے مٹ گیں

رقص سے قدموں کی چاپ

تم کو صحراؤں کا وحشی

مان کر بھاگیں گے لوگ

ذات کے واہیات بیابانوں میں کھو جاؤ گے

مرگ ناگاہ کا اژدر ڈرائے گا تمہیں

دیو سناٹوں کے نگھلے گے تجھے

سُن اے آدم زاد سُن

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

خواب کچھ پروردۂ انوار بھی ہیں
اور دفینے کچھ پُر اسرار بھی ہیں
چشم حیرت کھول کر
زندگی کو دیکھ لے

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

دائرے

کوکب و مہتاب
زمین پر آ گئے
ساری بستی رخشندہ ہو جائے گی
صبح دم پھولوں کے ماتھے پر پسینہ آئے گا
شام کی خاموشیوں کو بھی
زبان مل جائے گی
اور......پھر
ان مکانوں کے مکین
پرسش احوال کی
خاطر پریشان
چاندنی کا پیراہن
پہنے ہوئے
راستوں پر نکل آئیں گے
اور اپنی شناخت کا
واویلا سنائیں گے

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

مراجعت

مجھے آسودگی کے پلنے
میں جُھلا کر
کھٹے میٹھے ذائقوں
کا کھانا کھلا کر
میری آسائش کا سارا
سامان لا کر
جواں کر دیا مجھ کو میری
اماں نے
خبر کیا تھی نازوں سے
پالی یہ لڑکی
شب و روز کی بیکلی
میں پھنسے گی
وہ ہاتھ شفقت بھرے

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

میری ماں کے ہاتھ

مجھے اس آشفتگی سے

افتادگی سے، بے چارگی سے

بچانا بھی چاہیں

بچا نہ سکیں گے

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

خوابِ تر

مدّت دیرینہ سے
میں پاؤں رکھنے کے لئے
ڈھونڈتی ہوں......تھوڑی سی زمین
ہیں ستارے زیرِ پا
دامن میں ماہ پارے ہیں
خواب نادیدہ ہیں
گم کردہ جہاں سارے ہیں
ڈھونڈنے پر مگر ملتی نہیں
تھوڑی زمین
موجِ انفاس ہے
شبنم ہے، برگِ تر بھی ہے
میرے قدموں میں سمن بھی
گل بھی صنوبر بھی ہے

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

ڈھونڈنے پر مگر ملتی نہیں

تھوڑی زمین

مدت دیرینہ سے

میں پاؤں رکھنے کے لئے

ڈھونڈتی ہی رہ گئی

تھوڑی سی زمین

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

معیارِ وفا

وہ میرا آشنا سا
میری محرومیوں سے
واقف تھا
مگر معیارِ وفا کا یہ عالم ہے
کہ میری سیہ بختی پہ
تمسّخر کے زہریلے نشتر
چبھو کر
وہ اک فاتحانہ ہنسی ہنس
رہا تھا
وہ رویا بھی ہے میری
محرومیوں پر
وہ تسکین بھی دیتا رہا
دوست بن کر

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

مگر جانتی ہوں کہ اس
نامرادازل کے لئے
اس کے پاس صرف
تضحیک کے تازیانے
بچے ہیں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

فسون گر

جسم وجان کے صحرا میں
فہم کی شبنم کے
نرم ونازک موتیوں
کی ایک لڑی
کافی ہے بس
آج تک نافہمی کے
کتنے پتھروں کو
چیر کر
خواب بُننے کے
سلیقے ڈھونڈتے ڈھونڈتے
جسم وجان کے صحرا میں
کھو گئے ایسے
کہ بس
اپنی اس ادانا آشنائی
پر بہت
شرمندہ ہیں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

پتھریلی شام

اُڑتے اُڑتے
طائر کتنی دُور
تک جا پہنچے ہیں
پیاسی زبانیں
خشک نگاہیں...... چہرے پہ
یہ لکھا ہے
ہم اُس بستی کے واسی
جہاں بینائی بِک جاتی ہے
لب سے ہنسی کا سودا کر کے
گویائی چھن جاتی ہے
پتھر چہرے، پتھر دل
پتھر کے ہیں اجسام تمام
پتھریلی ہر شام ہے

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

پتھر کے ہیں ماہ و نجوم

ہم تو اپنے بال و پر کا

سودا نہیں کر پائے ہیں

اس لئے بھاگ کے آئے ہیں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

نشاطِ وصال

میرے ہاتھوں کی
آوارہ دُعاؤں کی طرح
تم پلٹ کے نہ آنا
صداؤں کی طرح
مان لو...... میں کوئی حادثہ ہوں

دامِ جان میں اسیر
مجھ کو کرنا ہے کسی صورت
اُس دن کا انتظار
جب قفسِ عنصری کے
در کھلے گے
اور میں......
محوِ پرواز، جہانِ تازہ
کی مہمان بن کر
لوٹ جاؤں گی
اسی شہر میں
دلہن کی طرح

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

خوشبُو کا زہر

یہ آدمی کیوں
خداوند بن کر
روئے گرداں ہوئے ہیں ایسے
نہ خوشبوؤں کا، نہ روشنی کا
نہ رنگ کا، نہ ہی زندگی کا
کوئی احساس ان میں باقی
بس احکام خود پسندی
درودیوار پر لکھیں گے
ہمارے ہاتھوں کی سب
دُعاؤں پر نامرادی
کا سرمئی رنگ تھونپ دیں گے
یہ آدمی کیوں
خداوند بن کر
زمین سے انسان کا رشتہ
توڑیں
خلا سے خلائیت کے راز
کھولیں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

تشنہ جاں

میری بستی میں
سحر زدہ مرد وزن
تشنہ جان، برہنہ پا
محوِ سفر ہیں۔ کب سے
ایک بھی ایسی رہگزر
دِکھتی نہیں
چاند کا ہلکا زہر
جس پر چھایا ہو کبھی
ہر طرف سناٹوں کے
گہرے جنگلوں کا یہ سفر
آدمی کی زندگی کا ازل سے
جُڑا ہوا سفر
ناتمام، نامکمل ناتراشیدہ سفر

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

فکر کے مجذوب لب پر مہر لگائے

بیٹھے ہیں

حرف کے دیوانے مست آہنگ

کو بھول بیٹھے ہیں

اور سفر ناتمام کی طرف سب ہیں رواں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

حادثوں کی زد پر

میں نے جسم سے محبت
اور جاں سے کی عداوت
میں نے رُوح کو نچوڑا
دامن کو دی طراوت
میں شہرِ تمنا کے
وحشی مسافروں کی
کیسے کروں قیادت
نغموں کی نغمگی کو
سورج کی روشنی کو
پہلو میں زندگی کو
میں نے ہی گندمار دی
میں ہی ہوں وہ درندہ
جسے حادثوں کی زد پہ

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

توڑ آیا ہے زمانہ

واللہ مجھ کو تنہا

چھوڑ آیا ہے زمانہ

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

میرے دل خاموش دل

دل میرے وحشت زدہ
خاموش دل
تیری دھڑکن سے
اُٹھی ہے موج دریا
کی نبض
تیری ہلچل سے ہواؤں کو
مچلنا آ گیا
دل میرے وحشت زدہ
خاموش دل
تو نے بخشی ہے ہر اک منظر
کو آگ
تجھ سے ہی ہے زہر سے
محروم ناگ

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

دل میرے وحشت زدہ

خاموش دل

اب تمناؤں کے دریچے

نہ کھول

زہر سے لبریز کوئی سُر

نہ بول

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

جسم کے بادل

یہ کیسے لوگ ہیں
ہاتھوں میں لے کے
آئے ہیں......خوشبوؤں کے مناظر
شیشوں کے گھر
اوس میں بھیگے ہوئے وصل کے پھول
زدرموسم شاخِ گل
لمس کی گھٹائیں
خوابوں کی سیپیاں
جسم کی گرد
میرے ہاتھ ہی خالی ہیں
سوچتی ہوں یہ سارے مناظر
دامن دامن بھرلیتی
میں بھی کچھ دن جی لیتی

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

سراب

فرصت میں اک کام کرو تم
میرے سارے گھاو بھرو تم
ایک نئی چوکھٹ پر رکھ دو
پیار کا سارا سرمایہ
تم بھی جاؤ میں بھی لوٹوں
تم بھی مانو میں بھی جانوں
پیار ہے بس اک افسانہ
افسانے کے کتنے رنگ
نیلے پیلے گہرے رنگ
آخر پھیکے پڑتے ہیں
دوست سے دوست بچھڑتے ہیں
من کو یہ سمجھاؤ تم

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

شب گزیدہ

اتر گئی وہ اک شب
میری نگاہوں میں
دریدہ جسم میں جب خون بھی مجسّم تھا
زبان خشک تھی
ہونٹوں پر کتنے تالے تھے
تھے بے صدا دل سے جو نکلے نالے تھے
وہ روبرو میرے جلتا ہوا میرا ہی گھر
وہ یاد کا کوئی اژدر سرِ دیوار
مجھے نگھلتا ہوا راکشسِ بلند قامت
بڑی بے چین تھی وہ شب
مگر پھر بھی
میری حیات کا سرمایۂ بے بہا تھی وہ
ہمارے درمیان سودا ہوا تھا
جذبوں کا
یہ سوچا تھا کہ زیاں ہوگا
مگر پھر بھی
مجھے اہلِ محبت شب گزیدہ کیوں سمجھتے ہیں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

اسرارِ ہستی

زندگی روز وشب کی
دھجیاں سمیٹتی
ہاتھ میں پُرانے کاغذوں کی
گٹھریاں لئے
عہدِ حاظر کے سُنہرے کنوئیں میں
جھانکتی ہوئی
کس لئے وہ خندہ زن
اس کی دیوانہ ہنسی
کھولتی ہے ان گنت
اسرارِ ہستی روز وشب
عہدِ حاظر کے سُنہرے جال
کا تانا بُنے
بولتی ہے ان گنت اسرارِ ہستی روز وشب

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

وراثت

میری تشنہ آرزوئیں
میری جاں کی یہ وراثت
ہے امین تیری چاہ کی
وہ وفاؤں کی مشعالیں
ہیں ابھی تلک فروزاں

اے میری راحتِ جاں
تجھے کیا خبر......کہ
ہم نے یہ مشعالیں
خون دے کر رکھیں

ہیں یوں فروزاں
کبھی حالتِ جاں کُنی میں
کبھی حد کی تشنگی میں
کہ سنبھال کے رکھی ہے
میری جاں کی یہ وراثت

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

سراب

فرصت میں اک کام کرو تم
میرے سارے گھاؤ بھرو تم
ایک نئی چوکھٹ پر رکھ دو
پیار کا سارا سرمایہ
تم بھی جاؤ میں بھی لوٹوں
تم بھی مانو میں بھی جانوں
پیار ہے بس اک افسانہ
افسانے کے کتنے رنگ
نیلے پیلے گہرے رنگ
آخر پھیکے پڑتے ہیں
دوست سے دوست بچھڑتے ہیں
من کو یہ سمجھاؤ تم

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

شب گزیدہ

اتر گئی وہ اک شب
میری نگاہوں میں
دریدہ جسم میں جب خون بھی مجسّم تھا
زبان خشک تھی
ہونٹوں پر کتنے تالے تھے
تھے بے صدا دل سے جو نکلے نالے تھے
وہ روبرو میرے جلتا ہوا میرا ہی گھر
وہ یاد کا کوئی اژدر سرِ دیوار
مجھے نگھلتا ہوا راکشس بلند قامت
بڑی بے چین تھی وہ شب
مگر پھر بھی
میری حیات کا سرمایۂ بے بہا تھی وہ
ہمارے درمیان سودا ہوا تھا
جذبوں کا
یہ سوچا تھا کہ زیاں ہوگا
مگر پھر بھی
مجھے اہلِ محبت شب گزیدہ کیوں سمجھتے ہیں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

اسرارِ ہستی

زندگی روز وشب کی
دھجیاں سمیٹتی
ہاتھ میں پُرانے کاغذوں کی
گٹھریاں لئے
عہدِ حاظر کے سُنہرے کنوئیں میں
جھانکتی ہوئی
کس لئے وہ خندہ زن
اس کی دیوانہ ہنسی
کھولتی ہے ان گنت
اسرارِ ہستی روز وشب
عہدِ حاظر کے سُنہرے جال
کا تانا بُنے
بولتی ہے ان گنت اسرارِ ہستی روز وشب

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

وراثت

میری تشنہ آرزوئیں
میری جاں کی یہ وراثت
ہے امین تیری چاہ کی
وہ وفاؤں کی مشعلیں
ہیں ابھی تلک فروزاں
اے میری راحتِ جاں
تجھے کیا خبر......کہ
ہم نے یہ مشعلیں
خون دے کر رکھیں
ہیں یوں فروزاں
کبھی حالتِ جاں کُنی میں
کبھی حد کی تشنگی میں
کہ سنبھال کے رکھی ہے
میری جاں کی یہ وراثت

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

نقیبِ شب

یہ شب نقیب کی مانند
میری نگراں ......میری ہمدم
میرے جنون کی چشم دید گواہ بن کر
سنا رہی ہے فسانہ......میری
تمناؤں کے الاؤ کا
میرے صحرانوردِ دل کے ہر پڑاؤ کا
سنا رہی ہے فسانہ......میری
پیاس کا
میرے جنون کا......میری
مضطرب سی آس کا
یہ شب نقیب کی مانند
میری نگراں ......میری ہمدم
کبھی اک طفلِ کمسن کی طرح
کھلونے دے کے بہلاتی ہے مجھ کو
سبق دُنیا کے سمجھاتی ہے مجھ کو

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

صلیب

صدیوں سے اپنے
کاندھوں پر
صلیب اپنی جوانی کی
اُٹھا کر
تیرے بوسیدہ دروازوں
پہ اکثر
صداؤں پہ صدائیں
دے رہی ہوں
کوئی ہے جو مجھے
دو چار پل کو اپنا لے

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

مناظر

دریچوں کا کھٹکنا یاد ہوگا
ہواؤں کا وہ
زہریلا ہیوالہ
اُتر کر آپ کے آنگن
میں اُس دن
کئی صدیوں کی طغیانی
چھپا کر
میری خاطر بھی لایا تھا مناظر
مناظر محبتوں کے
حسرتوں کے
مناظر الجھنوں کے
تجربوں کے
مناظر ہی تو تھے گُم ہو گئے ہیں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

برستا ہُن

تمہارے کرخت لہجے
میں شہتوت کی مٹھاس تھی
لبوں سے ہُن
برستا تھا
مگر لفظوں میں زہریلا اثر تھا
میرے ہاتھوں میں
میلے سپنے تھے
وہ سپنے بے کسی کے تھے
وہ سپنے دلکشی کے تھے
وہ سپنے چھوڑ آئے ہو
کہاں تُم
وہ سپنے زندگی کے تھے
خدا کے واسطے
لوٹا دو مجھ کو
میری وہ سلطنت
لوٹا دو مجھ کو

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

خول کے اندر

کئی صدیوں سے

ہم

بدن کے خول کے اندر

ہی بیٹھے

لبوں پہ قفل

پلکوں سے ہی بولے

خموشی نے مگر

دیمک بن کر

میری حیات کے پتوں

کو چر کر

مجھے بکھرا دیا ہے

ریزہ ریزہ

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

آرزو

آرزو راہبہ رات کی
پیرہن پیرہن ہی بدلتی رہی
جھلملاتی ہوئی لڑکھڑاتی ہوئی
میری آغوش میں کسمساتی ہوئی
وقت کی طولِ المناک کی پروردہ بنی
کتنی تاریک ازل
نورِ ابد سے خالی
آرزو میرے جینے کا سامان بنی
آرزو راہبہ رات کی
مسکراتی ہوئی سنسناتی ہوئی
جسم و جان کی سزا بن گئی
آرزو آرزو ہی خدا بن گئی

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

اماوس

تم نے دیکھا ہے کیا؟
آئینوں سے پیکر الگ ہو گئے
اُونچے اُونچے مکان تھے
مگر یک جہت
ان مکانوں کے بھی در الگ ہو گئے
کھل کھلاتی ہوئی دھوپ آئی مگر
میرے آنگن سے مایوس واپس گئی
تم نے دیکھا ہے کیا؟
شہر میں اس برس
بے وجہ دوپہر کو اماوس ہوئی
روشنی روشنی ہر طرف مس ہوئی
ساری چیخیں حلق میں
دفن ہو گئیں
ہر طرف خامشی......اور
بس خامشی

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

دہلیز

کتنی دیر ہانپتی رہوں
خون آلود دہلیزوں کے پاس
میری تمناؤں کے شجر
گردِ غم کی نذر ہوئے
اپنے کاشانے میں
کوئی ایسا گوشہ رکھ لینا
حیرت آسا خاموشی
لے کر
میں جس میں چھپ جاؤں
تیرے گیت سدا......گاؤں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

کھائی

میں اپنے کرب کی
کھائی میں ڈوبتی جاؤں
تم میرے چہرے پہ
اسرار ڈھونڈتے جاؤ
تمارا یہ چلن اچھا نہیں ہے
جان میری
میں اپنے کرب کی کھائی میں
کودنا چاہوں
تم دور مست فضاؤں میں
لے اُڑو مجھ کو
یہ میرا خواب اگر ہے
تو خواب ہی بھردو

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

ملگجی اُداسی

لمبی سڑک پہ
ہم بھی قسمت بچھا کے آئے
یا ملگجی اُداسی یا مرمریں مسرت
ٹپ ٹپ کے آگرے گی
دامن رکھو کشادہ
دروازہ رکھو کھلا ...... ہاتھوں میں
شمعیں رکھ دو
ایسا نہ ہو کہ ارماں
رستہ ہی بھول جائیں
قسمت کا پیرہن بھی
اوقات پر بدل دو
خاموش راستوں پر
خوشیوں کے گیت لکھ دو

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

آواز آرہی ہے

دریچہ کوئی کھلا رہنے دو
کوئی آواز اب بھی
لمحہ بہ لمحہ
کھنکتی ہے ...... میری
سُنساں دُنیا میں
اُس اک راہ گزر پر
آج بھی ہوں ایستادہ میں
کہ شائد پھر نوازے گا
وہ اپنے دست کرم سے
کہ شائد بخش دے گا
پل دو پل مجھ کو مسرت کے

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

سسکتی ہوا

ظلمت میں ڈوبا ہوا
میرا گھر
آنگن میں روتی سسکتی ہوا
دریچوں پہ لکھی ہوئی داستان
آنکھوں میں اب بھی تیرا انتظار
میں کتنے دنوں سے ہنسی بھی نہیں
اچانک یہ کیسا سماں آ گیا
کہ خوشیوں کا بوجھل سا جھونکا کوئی
میرے غم کدے میں وارد ہوا
یہ خوش بو تیرے پیرہن کی تو ہے
یہ خوش بو تیرے تن بدن کی تو ہے
یہ خوش بو مگر میری اپنی نہیں
یہ سب جان کر
میں کتنے دنوں سے ہنسی بھی نہیں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

درپن

بند مُٹھی میں خواب رکھ لینا
گھر کی کھڑکیاں بند رکھ لینا
اُڑ رہی ہے گردِ غم
فضاؤں میں
ہیں مناظر اُداس باہر کے
گھر کے سارے کواڈ بند کرنا
اپنے اندر کی اس اداسی کو
اپنے اندر ہی رکھ لینا
نہیں تو کائنات ٹوٹے گی
تمہیں بھی ایک رات لوٹے گی
وہ رات......جس کی خاطر
تماری......ماں نے تم کو پالا ہے
تمارے باپ نے بھی خواب دیکھے ہیں
تمارے دوستوں نے تم کو چھیڑا ہے
وہی اک رات......
بس وہی اک رات
تمارے جسم سے دوشیزگی کو چھینے گی

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

ماہ وسال

خیال میں پھوٹتی روشنی
بتائے گی
آئینوں میں بال کتنے ہیں
گردشِ ماہ وسال
کیا سمجھیں
ہم سراپا سوال ایسے ہیں
یوں بلندیوں کی بات کرتے ہیں
ہم کہ روشن خیال ایسے ہیں
تم بھی اُترو ہمارے رنگوں میں
ہم ہی تو خوش جمال ایسے ہیں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

شہرِ ممنوع

ہواؤں کے در کھل گئے
پانی کی سطح پر
اور میری دعاؤں کے پر
پھڑ پھڑانے لگے
تبھی تو تمہارے وصل کی
وادی کی راہ گزر کا سراغ ملا
ابھی تک چُپ لئے بیٹھی ہوں
کہ راہِ عشق کی کھوج کا ہُنر نہ کھلے
اور دامن میں گردِ سفر بھر کر
نظر میں شوق کے انگارے رکھ کر
ابھی تک میں تمہاری راہ گزر پر
ایستادہ ہوں
کہ......سایوں کا بھروسہ
کیسے کرلوں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

دست نگر

گھرے تمناؤں کے ظلمات میں
خود کو پاٹ لوں کتنا
چُور ہے سارا بدن
تھک گئی ہوں
راستہ ناپتے ناپتے
آسمانوں میں بھی اب سماتی نہیں
زندگی مجھ کو اب بھی بھاتی نہیں
ایک اژدر میری ادھ کھلی کھڑکی پر
بیٹھ کر رات دن مجھ کو تکتا ہے
اور موت کا لرزتا ہاتھ ہر گھڑی
میرے گریباں پر ہے
مگر میں جئے جا رہی ہوں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

طلمسی نگاہیں

مجھے آج پھر
جھانکتی ہیں
طلمسی نگاہیں
کہ پھر جسم و جان میں
تلاطم اُٹھا ہے
زبان خشک...... ہاتھوں میں رعشہ ہے طاری
پراگندہ سوچیں
مبہم سی اُمید
لے کر
دریچہ کوئی وا کر رہی ہے
محبت نہ جانے یہ کیا کر رہی ہے

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

صدف

میں آ گئی ہوں سمندر کی مہک لئے
میرے ہاتھوں میں کئی صدف
میں بھری ہوئی ہوں سمندروں کے جلال سے
میرے پاؤں چھو کے نکل گئی
ہر ایک موجِ سازِ بکف ابھی
میں آ گئی ہوں سمندروں کا نمک لئے
کہ نمک نمک ہے سحر میری
وہ دمک دمک ہے ہر ایک سُو
میں سمندروں کا جلال ہوں
میں وہ صاحبِ کمال ہوں
میرے ذہن کا ہر اک آئینہ
کسی دستِ غیب سے ٹوٹ گیا
راہِ تارِ جاں میں بکھر گیا

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

آوارہ نیندیں

اُتر کر پھر کسی رنگ میں
تماری نیند کی تتلی اُڑے گی
شب فرقت کی پژمردہ سیاہی
کئی اوراق اُلٹے گی
درودیوار پر خاموش ہوگا
لبوں کا فاتحانہ سا تبسم
کہ تم تنہا، سوالوں میں گروگے
اگر وعدے وفا کرتے
تو کیا غم تھا
اگر درد محبت کو سمجھتے
یہ بھی کیا کم تھا
مگر ایسا نہیں ہوسکا تم سے...... کہ
اب راتوں کی نیندیں آوارہ ہوکر
تمہیں آزاد رکھ کر
نہ جانے کس سمت کو جارہی ہیں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

میرے سادہ لوح

میری جان میں سوسراب ہیں
نہ فریب کھا میرے سادہ لوح
میں سراب گر
کئی صورتیں بدل بدل
سرِ رہ گزر......ایستادہ ہوں
نہ فریب کھا میرے سادہ لوح
میرے روز وشب بھی خواب ہیں
میں حجاب در حجاب ہوں
کہ حجاب دل میں ہے
یہ حجاب آنکھ کے تل میں ہے
یہ حجاب صورتِ عذاب ہے
میری جاں میں سوسراب ہیں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

کسی روز تم بھی آنا

میری دل کی سرزمین پر
نیا گل کوئی کھلانا
کہ ہوا کا کوئی جھونکا
نئے پیراہن میں آکر
یہ زمین ڈھس نہ جائے
اُسی روز تم بھی آنا
میری دل کی سرزمین پر
آری نہیں چلانا
کہ ہوا کا رُخ بدلنا
نئے بانکپن میں آکر
میرا دل مچل نہ جائے
کسی روز تم بھی آنا

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

غزلیات

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

گلشن سے میرے برگ وثمر کون لے گیا
آخر چراغ راہ گزر کون لے گیا

اب تو جمالِ یار کا بھی کچھ اثر نہیں
ہم سے ہمارا ذوق نظر کون لے گیا

پل کر جواں ہوئے جو خوابوں میں ان تلک
بربادیوں کی میری خبر کون لے گیا

ہوتی ہے روز ان سے حریفانہ گفتگو
پر تلخیوں کا اب وہ اثر کون لے گیا

سر پر ہے اب بھی میرے ضیا بار آفتاب
میری طرف کی دھوپ مگر کون لے گیا

کم مائیگی پروینؔ تیری اتنی نہ تھی کبھی
تم ہو صدف تو تیرا گُہر کون لے گیا

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

تمہاری میری شناسائی کتنے برسوں کی
لگے ہے اب کے کہانی حسین خوابوں کی

وہ ایک معنیٰ جس سے ڈھونڈنا بھی مشکل تھا
قبائے رنگ وہ پہنے ہوئے ہے لفظوں کی

ہماری آنکھ بھی تک تک کے تیری راہ گزر
حساب کر رہی ہے آج کتنی نیندوں کی

مٹھاس چوس لی ہے وقت نے نگاہوں کی
چھپی ہے گردسی چہرے پہ کتنی صدیوں کی

نہ ڈال پانی میں لنگر کہیں سفینے کا
سمندروں سے الگ ہے فضا جزیروں کی

لہو کی سُوکھی ہوئی جھیل میں اُتر پروینؔ
تلاش خود کو نہ کر بھیڑ میں شہیدوں کی

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

کبھی جو میری شب زندگی میں آیا تھا
وہ ماہ چاند ستارے سبھی تو لایا تھا
کھلی تھیں کونپلیں ہی کونپلیں گلستان میں
اگرچہ جی کو میرے کوئی خار بھایا تھا
اُڑھا کے رکھتی ہوں یادوں پہ بھول کی چادر
وہ لوٹ آئے گا، اُس نے یہی بتایا تھا
بھٹک رہی ہوں مگر تم کو یاد تو ہوگا
تمارے سامنے ہی اپنا گھر جلایا تھا
چلو کہ سنگ سے اب اپنے سر کو ٹکرائیں
گزر چکی ہے بہت، دم تو یہ پرایا تھا
بہت میں روئی تھی پروینؔ اس کے پہلو میں
کہ اس نے بام پہ چپکے سے جب بلایا تھا

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

تمہاری میری شناسائی کتنے برسوں کی
لگے ہے اب کی کہانی حسین خوابوں کی
وہ ایک معنی جسے ڈھونڈ نا بھی مشکل تھا
قبائے رنگ وہ پہنے ہوئے ہے لفظوں کی
ہماری آنکھ بھی تک تک کے تیری راہ گزر
حساب کر رہی ہے آج کتنی نیندوں کی
مٹھاس چوس لی ہے وقت نے نگاہوں کی
چھپی ہے گردسی چہرے پہ کتنی صدیوں کی
نہ ڈال میں لنگر کہیں سفینے کا
سمندروں سے الگ ہے فضا جزیروں کی
لہو کی سُوکھی ہوئی جھیل میں اُتر پروینؔ
تلاش خود کر نہ کر بھیڑ میں شہیدوں کی

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

ایک حرف صداقت ہوں ، زباں ہار گئی ہوں
میں جیت کے نغموں کو فغاں ہار گئی ہوں
صدیوں سے ترے شہر میں پھرتی ہوں تہی دست
اے دانش و فن تجھ کو کہاں ہار گئی ہوں
رکھتی ہوں دعاؤں کی تڑپ خانۂ دل میں
لیکن اثرِ لفظ و بیاں ، ہار گئی ہوں
لے آئی ہوں میں شہر گلستاں کی آرزو
لیکن سفرِ کون و مکاں ہار گئی ہوں
ناموس وفا ، فکر و نظر ، نقط و معافی
کیا کیا نہ میں اے جان جہاں ہار گئی ہوں
کیا نذر کروں عاشق انوارِ قلم کو
اک وہ جو تھا ہیرے کی دُکاں ہار گئی ہوں
پروینؔ کسی رہزن کا کوئی خدشہ نہیں اب
اسباب لُٹایا ہے ، جہاں ہار چکی ہوں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

شوقِ مطالعہ کے لئے انتخاب ہوں
دیدہ ورو پڑھو مجھے میں بھی کتاب ہوں

اب ضبط میرا قابل گفتار بھی نہیں
صدیوں میں بٹ چکی ہوں مسلسل عذاب ہوں

بدلے ہیں تیری پیاس کے صد رنگ زاویئے
مجھ کو پتہ نہیں تھا کہ میں بھی سراب ہوں

میں ڈھونڈتی رہی تیری چُپ کا جواز اور
تو سوچتا رہا کہ میں تیرا جواب ہوں

صدیاں گزار دی ہیں تیرے انتظار میں
اب آیا تو کہ ڈھلتا ہوا آفتاب ہوں

گلدان میں کہ دامن دل میں سجائے رکھ
مجھ کو یقین تو آئے کہ میں بھی گلاب ہوں

یہ برف سا جمود ہے پروینؔ کی کائنات
میں راز کی طرح کوئی درماندہ خواب ہوں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

وہ اپنے تھے تو یہ کُل کائنات اپنی تھی
بچھڑ گئے تو اسی میں نجات اپنی تھی

یہ میرا وہم ہے، یا حُسنِ ظن کہ افسانہ
کہ اُن کی ذات سے وابستہ ذات اپنی تھی

میں کیسے لفظ و معانی میں ڈھونڈھ لوں اُس کو
کہی جو بات قلم سے زکات اپنی تھی

جلا ہی دیتے وہ پہلو میں رکھ کے سوزِ الم
خدا کا شکر کہ وہ سرد رات اپنی تھی

میں اپنے گھر میں بھی آوارہ گرد جیسی ہوں
کبھی تری نگہہ التفات اپنی تھی

چھپا کے رکھ دیا ہے دل کے خاکداں میں تجھے
کسے خبر تھی کہ اس میں بھی مات اپنی تھی

اداس ہوگئی پروینؔ جب چراغ جلے
اندھیرے اپنے تھے وہ کالی رات اپنی تھی

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

سمندروں میں اُتر کر بھی کتنی تشنہ ہوں
میں پیاس ہی تو نہیں پیاس کا جزیرہ ہوں

یہ آئینہ مجھے حیرت سے تک رہا ہے مگر
اسے خبر ہی نہ تھی ، میں بھی کوئی چہرہ ہوں

تماری زندگی اب شہر بے چراغ نہیں
میں جل رہی ہوں تری روشنی کا ذریعہ ہوں

میری بلندیٔ قد کو نہ رشک سے دیکھو
میں آسماں تو نہیں ،آسماں کا نوحہ ہوں

نہ کٹ سکے گی کبھی تم سے تیرگی چٹان
چلوں گی ساتھ تیرے نور کا میں تیشہ ہوں

میں اپنے آپ کو آخر سمیٹ لوں کتنا
گزشتہ کتنی ہی صدیوں کا میں ہی عطیہ ہوں

تجھے گلہ کہ میں صدیوں سے بولتی ہی نہیں
مجھے یقین کہ میں اِک بے قرار نغمہ ہوں

سب اپنے اپنے صدف میں سمٹ گئے پروین
میں اپنا جسم نہیں ہوں تمہارا سایہ ہوں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

نئے شکوک کے دروازے بند کر لینا
نگاہ تُند میں آسودگی ہی بھر لینا

لبوں پر قُفل، نگاہوں سے بولتے رہنا
جو ہو سکے تو یہ مشقِ کرم بھی کر لینا

سفر کیا ہے بہت تم نے چاند تاروں تک
مری نگاہ جہاں ہے وہیں اُتر لینا

پھر اس کے بعد نہ چشمک نہ صورتوں کا تضاد
تم آئینے کی جگہ کوئی سنگ دھر لینا

نہ آئے آنکھ میں آنسو، نہ مہکے لب پہ ہنسی
تمہاری بات کا اتنا بھی کیا اثر لینا

شبِ فراق نے تم کو اُجاڑ ڈالا ہے
سحر کا وقت ہے پروینؔ اب سنور لینا

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

وہ تلاشِ ذات میں نکلا تو لوٹا ہی نہیں
کچھ خبر، کوئی نشانِ رہ وہ بولا ہی نہیں

رات بھر گھر کے دریچے کھول کر رکھے مگر
کوئی بھی سورج میرے آنگن میں اُترا ہی نہیں

ناپتی ہی رہ گئی میں جسم و جاں کا فاصلہ
زندگی سے ربط ٹوٹے گا یہ سوچا ہی نہیں

اُس کے آنے کا یقین تو ہے مگر الجھن میں ہوں
کیسے پہچانوں اُسے پہلے تو دیکھا ہی نہیں

سایہ سایہ ڈھونڈھتے ہو موسموں کی دھوپ کو
تپتے سورج سے تمارا دوستانا ہی نہیں

لے کے آیا تھا وہ شہر گلستان کی آگہی
میری بستی میں کسی نے اس کو پرکھا ہی نہیں

وقت کے شیشہ گروں کا اب تقاضا ہے یہی

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

پتھروں کا جبر سہنا، آہ بھرنا ہی نہیں

میں بھی بیٹھا تھا کنواری گیسوؤں کی چھاؤں میں
اس کے ہاتھوں کی حِنا کا رنگ بکھرا ہی نہیں

تو صدف ہے تیرے اندر گہر پارینہ ہے
اُس نے پروینؔ کی نظر سے تم کو دیکھا ہی نہیں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

عجب سی بے کسی ہے آپ کی پُرنم نگاہوں میں
بلا کا درد ہے سہمی ہوئی خاموش آہوں میں

ادائے عجز شامل ہوگئی جب سے گناہوں میں
خدا کی رحمتیں بھی ہوگئی ہیں خیر خواہوں میں

کئی خوابیدہ شمعیں رکھ کے آئی راہگزاروں میں
کئی ریزے میں دل کے چھوڑ آئی تیری راہوں میں

میری بے خوابیاں سرمایہ ہیں زرتاب صبحوں کا
ہر اک مہتاب آکر ڈوبتا ہے میری باہوں میں

بنی ہے راہبہ بے رنگ سے روشن خیالوں کی
وہ میری زندگی اب تک جو تھی تیری پناہوں میں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

حِصار تن کو جلا کے دھواں نہ ہو جاؤں
بکھر بکھر کے زماں و مکاں نہ ہو جاؤں

نکل کے اپنے بدن سے ہو جب مری تقسیم
کہیں زمین تو کہیں آسماں نہ ہو جاؤں

سمندروں نے چھپائے ہیں بھید سب مجھ میں
کہ باہیں کھول کے میں بیکراں نہ ہو جاؤں

ورق ورق میں سناؤں گی سرگزشت اس کو
مگر یہ ڈر ہے کہیں بے زباں نہ ہو جاؤں

نئی جہت کی تگ و دو میں یہ بھی خدشہ ہے
مکاں کے ہوتے ہوئے بے مکاں نہ ہو جاؤں

میں اپنے رب سے، پروینؔ حوصلہ مانگوں
کہ مٹ چکی ہوں مگر بے نشاں نہ ہو جاؤں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

سخاوت اُس کی بہت دیکھ لی اندھیرے میں
بکھیرتا رہا وہ روشنی اندھیرے میں

سراغ ڈھونڈتے ہو سر پھری محبت کا
تو پہلے درد بھی پی لو کبھی اندھیرے میں

ورق ورق میں بکھرتی گئی ہوں ماضی تک
میں وہ کتاب ہوں سڑتی رہی اندھیرے میں

شنیدہ لفظوں کو جھنکار سے الگ کردو
کہ گونج بننے لگی خامشی اندھیرے میں

کسی دریچے سے وہ جھانکتا رہا مجھ کو
ملی ہے مجھ کو بھی کل زندگی اندھیرے میں

وہ روشنی تھی کہ خوشبو اُداس یادوں کی
جو ساری رات مچلتی رہی اندھیرے میں

تو طرح نو کے حسین راگ چھیڑنا پروین
سمٹ رہی ہے نئی روشنی اندھیرے میں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

تنہائیوں کی آگ میں جلتی رہی ہوں میں
تاریک شب میں صبح اُگلتی رہی ہوں میں

جل جائے میرا جسم بس اب ایک بار ہی
صدیوں سے برف بن کے پگھلتی رہی ہوں میں

بستر کی سلوٹوں میں سحر کو سجا کے میں
ہاں اے شبِ فراق بہلتی رہی ہوں میں

معنی کی چادر اوڑھ کے مضمون سو گئے
لفظوں کے گاہوارے میں پلتی رہی ہوں میں

پھرتی ہوں در بدر میں سکوں کی تلاش میں
ٹھوکر لگی تو ہنس کے سنبھلتی رہی میں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

سمندروں کا میں پانی سمیٹ لائی ہوں
عجیب بھولی کہانی سمیٹ لائی ہوں

وہ ڈھونڈتے رہے ابلاغ کے جزیروں کو
میں حرف حرف معانی سمیٹ لائی ہوں

نہ کرنا تندیٔ گفتار کا گلہ ان سے
میں زمزموں کی روانی سمیٹ لائی ہوں

عطش عطش کی صدا گونجتی نہ ہو اس میں
میں آبشاروں کا پانی سمیٹ لائی ہوں

بنے گی رات بھی آنگن میں روشنی جیسی
کہ مہر و ماہ کی جوانی سمیٹ لائی ہوں

تیری نظر کی شعاعوں سے جل گئی پروینؔ
وہی پرانی کہانی سمیٹ لائی ہوں

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

وقت کے درپن میں چہرہ دیکھنا ہے لازمی
داغ کیسے مٹ سکیں گے سوچنا ہے لازمی

اڑ چکی ہے وقت کی شورش سے سب لوگوں کی نیند
نرم لہجے میں میری جاں بولنا ہے لازمی

ہر طرف شیشے کی دیواریں ہیں یہ بھی دیکھنا
اپنے گھر کے سارے شیشے توڑنا ہے لازمی

تا بکے ہم فکر کے ویران جنگل میں پھریں
خود کو اپنے حال پر اب چھوڑنا ہے لازمی

سخت مشکل ہے مگر پروینؔ اب خود کو بدل
وقت کی رفتار کو بھی دیکھنا ہے لازمی

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

آسمانوں سے اُتر کر وہ پیمبر آیا
دیر سے آیا مگر بہتر و برتر آیا

میں نے جل جل کے تیری رات کو بخشی ہے ضیا
میں زمین پر لئے سورج کا مقدر آیا

شہر ہیروں کا ہے یاں ایک بھی پتھر تو نہیں
کس لئے تیشہ بدست آج پھر آزر آیا

اتنی صدیوں سے مجھے دور سے تکنے والا
جانے کس وقت میری روح کے اندر آیا

روشنی رہ گئی جب کاٹ کے جسموں کے حصار
زہر کرنوں کا بھی مہتاب سے باہر آیا

کعبۂ دل کو گرانے کے سبھی در پے تھے
آج پھر کیوں نہ ابابیلوں کا لشکر آیا

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

غیروں کا درد لے کے ذرا مسکرائیے
دُنیا کو اس طرح سے بھی جینا سکھائیے
بیمار سے لبوں پہ شکایت نہ لائیے
اپنی تباہیوں کا لطف خود اُٹھائیے
طرزِ وفا خلوصِ مروّت دکھائیے
دل میں نظر میں روح میں آ کر سمائیے
اک آن میں سمٹ کے دُنیا کی وسعتیں
یوں آیئے کہ اور کہیں بھی نہ جائیے
جذبات کی یہ آندھی تو رُک جائے گی ضرور
پہلے لپکتے شعلے دلوں کے بجھائیے
دُنیا کو یاد کرنے سے ہوتی نہیں غزل
مجھ کو بھی تھوڑی دیر ذرا گنگنائیے
زخموں کے قافلوں کی سُبک گرد اُڑ گئی
یہ ماجرا سکون سے اُن کو سنائیے
پروین انتظار کے لمحے گزر گئے
وہ آرہے ہیں راہ میں آنکھیں بچھائیے

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

زمانے بھر کی رفاقت نے کیا دیا مجھ کو
کہ جو ملا ہے، نہ ملنے سے ہے ملا مجھ کو

میں ان دِنوں کی صداؤں میں اب بھی رہتی ہوں
سماعتوں سے جنہوں نے کیا جدا مجھ کو

اُتر گئی تھی میں پریوں کے جھمگٹے میں مگر
اکیلے پن کا سیاہ ناگ کھا گیا مجھ کو

دبا دبا سا اک احساس وہ بھی نذرِ زوال
تمام عمر کی چاہت سے کیا ملا مجھ کو

مجھے خبر نہیں اس شوق رہ نوردی میں
کہاں گری تھی، کہاں ہوش آ گیا مجھ کو

مچل رہا تھا جو پروینؔ نبض جاں بن کر
لہو لہو اُسی احساس نے کیا مجھ کو

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

کبھی وہ آہی جائیگا دریچوں کو کھلا رکھنا
ہوائیں تیز چلتی ہوں ہتھیلی پہ دیا رکھنا
قلم کے ان نگہداروں کو میرا مشورہ ہوگا
نظر میں آسماں رکھنا، تو آتش زیر پا رکھنا
اُترنا آگہی کے جسم میں چاہو تو لازم ہے
طبیعت کو مزاجِ لفظ سے بھی آشنا رکھنا
نظارہ گلستان کا دوستوں کے ساتھ ہی کرنا
گلوں کو سوچنا، اندازِ رنگ اپنا جُدا رکھنا
بہت دشوار ہے بس اک خدا کی پیروی کرنا
تقاضائے جہاں ہے ہر گلی میں اک خدا رکھنا
میں تیرہ بخت ہوں سر پر میرے سورج نہیں اُگتا
میرے روشن خیالو، بس کرن کوئی بچا رکھنا
ابھی کچھ موج طوفان ساحلوں پہ رکھ کے آئی ہوں
ابھی میں ڈوب جاؤں گی، زرا دل کو بڑا رکھنا
کہاں تک مشعلیں لے کر چلیں گے ساتھ وہ پروین
زمین کو آسمان کرنا، ستارے زیر پا رکھنا

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

دل حزیں کو میّسر نہیں قرار ابھی
نہیں ہے جادۂ ہستی بھی استوار ابھی

تمہارے مرمریں ہاتھوں نے چھولیا جس کو
وہ شاخ گل بھی ہے آزردۂ بہار ابھی

ہیں روبرو میرے بیٹھے وہ محو گفت و شنید
اُداس آنکھوں کو ہے اُن کا انتظار ابھی

کِھلی ہے یاس کی نرگس، سمن امیدوں کی
یہ سوگوار سی دُنیا ہے پُر بہار ابھی

ہر ایک ذرۂ بے حِس میں جان پڑ جاتی
بڑھا نہیں ہے نگاہوں کا اعتبار ابھی

تمہارے چہرے پہ خاموشیوں کے سائے ہیں
دل وجود میں پروئیں ہے انتشار ابھی

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

برائے یادداشت

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

دستک

ڈاکٹر شفیقہ پروین

شیخ بَشیر احمد اَینڈ سَنز تَاجِران کتُب

Kitab Mahal®
SRINAGAR-KASHMIR

Email:infokitabmahal@gmail.com

ISBN 978-81-87219-64-5

Copyright © Kitab Mahal,
Jacket Designed by: Creative Ideas

Kashmir Treasure Collection.Digitization by eGangotri

خوبصورت اور معیاری کتابیں

DASTAK

Dr. Shafiqa Parveen

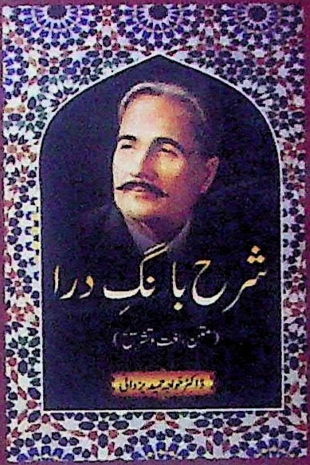

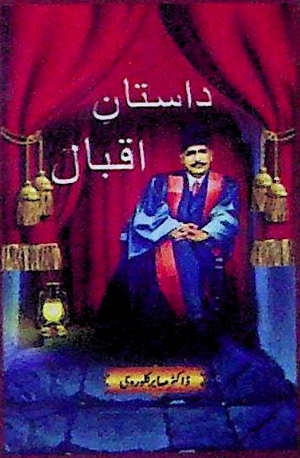

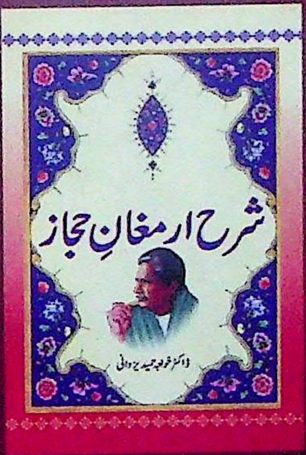

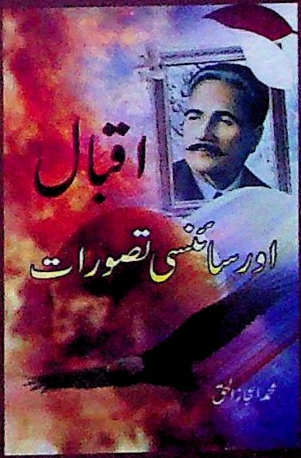

Kitab Mahal®
SRINAGAR-KASHMIR
Email:infokitabmahal@gmail.com

ISBN 978-81-87219-64-5
Literature / Poetry
9 788187 219644
INR. 499
US$. 8.99